اَلدَّرْسُ الْحَادِي وَالعِشْرُوْنَ۔21

1. فعل مُضَارِع

مُضَارِع یہ لفظ "ض ر ع" سے بنا ہے معنی مشابہ ہونا، برابر ہونا یا ملتا جلتا ہونا

یہ فعل دو زمانوں حال اور مستقبل کے ساتھ گہرا تعلق اور مشابہت رکھتا ہے اس میں بیک وقت دو زمانوں کا مفہوم پایا جاتا ہے. اس لیے اسے فعل مُضَارِع کہتے ہیں.

آیئے درج ذیل الفاظ اور آیات پر غور و فکر کریں اور انہیں سمجھیں

1) قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي (المجادلہ:1)

2) اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ (الرّعد:8)

3) قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ (سَبَاَ:26)

4) وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ (آل عمران:123)

5) فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ (آل عمران:160)

DARULIMAAN INSTITUTE

6) فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (السَّجدة :17)

ہم درج ذیل افعال کو تین گروپس میں تقسیم کر سکتے ہیں.

1) سَمِعَ ، نَصَرَ
2) يَعْلَمُ ، يَجْمَعُ ، يَفْتَحُ، يَنْصُرُ
3) تَحْمِلُ، تَعْلَمُ

- گروپ 1 کے تمام افعال تین حرفی ہیں اور فعل ماضی سے تعلق رکھتے ہیں

. گروپ 2 کے تمام الفاظ 4 حرفی ہیں

فعل ماضی کے شروع میں یاء "ي" لگا کر فعل مُضَارِع واحد مُذکَّر غائب بنایا گیا ہے

جیسے عَلِمَ ← يَعْلَمُ

جَمَعَ ← يَجْمَعُ

فَتَحَ ← يَفْتَحُ

DARUL IMAAN INSTITUTE

نَصَرَ ⟵ يَنْصِرُ

. گروپ 3 کے تمام الفاظ 4 حرفی ہیں

فعل کے شروع میں تاء "ت" لگا کر فعل مُضَارِع واحد مؤنث غائب بنایا گیا ہے۔

جیسے حَمِلَ ⟵ تَحْمِلُ

عَلِمَ ⟵ تَعْلَمُ

. یاد رھے فعل مضَارِع میں دو زمانے پائے جاتے ہیں حال (موجودہ) اور مستقبل (آنے والا) جیسے يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا وہ جان لے گا۔

- فعل مُضَارِع فعل ماضی سے بنتا ہے۔ فعل ماضی کے شروع میں حروف مضَارِع "يتان" میں سے کوئی حرف لگا دیا جاتا ہے۔

. علامت یا حروف مضَارِع 4 ہیں أ، ت، ن، ي

ان کلمات کو آسانی سے حفظ کرنے کے لیے یہ مجموعہ ہے "أَنَيْتُ" یا "نَأْتِي" یا "يَتَان"

DARUL IMAAN INSTITUTE

.حرف مُضَارِع لگاکر "فاء کلمة" کو ساکن، "عین کلمة پر ـِ یا ـَ یا ـُ اور ل کلمة پر ضَمّہ دیتے ہیں.

<u>ہم پڑھ چکے ہیں۔</u>

کہ جمع مُکَسَّر (broken plural) وہ جمع ہے۔

جس کا واحد ٹوٹ جائے اور اس میں اسم واحد کی اصل صورت باقی نہ رہے۔

2. اَقسامِ جمع مُکَسَّر

جمع مُکَسَّر کی دو اقسام ھیں:

1) عاقِل 2) غیر عاقِل

1) <u>عاقِل</u>

ع ق ل: عقل و شعور رکھنے والے، غور و فکر کرنے والے۔ عموماً انسان کو عاقل کہتے ہیں۔ لیکن علم نحو میں انسان کے علاوہ جن اور فرشتے بھی شامل ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی کو بھی اسی میں شامل کیا جاتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

2) **غیر عاقِل :** جو عقل نہ رکھتے ہوں۔

اس میں حیوانات، نباتات، جمادات اور افکار وغیرہ۔

انسان، جِنّ اور فرشتے کے علاوہ سب اس میں شامل ہیں۔

الف) **جمع مُکَسَّر عاقِل:**

1) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (الرَّحمٰن:39)

پھر اس روز کسی انسان اور کسی جن سے اس کا گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

2) اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (البقرہ:161)

ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

(ب) **جمع مُکَسَّر غیر عاقِل:**

1) خَلَقْنَآ اَنْعَامًا (الفرقان49)

پیدا کیا ہم نے جانوروں کو

2) وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ (الحج:18)

اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور

3) وَّ الۡخَيۡلَ وَ الۡبِغَالَ وَ الۡحَمِيۡرَ (النحل:8)

اور گھوڑے اور خچّر اور گدھے

کیا آپ نے غور کیا؟

1) اوپر حصہ الف میں بیان کیئے گئے یہ الفاظ **جمع مُکَسَّر عاقِل**

کہلاتے ہیں۔

اِنۡسٌ، جَآنٌّ، الۡمَلٰٓئِكَةُ، نَاسٌ

2) **اِنسٌ** اور **اِنسَانٌ** بھی اسم جمع ہیں اور ان کی جمع **أُنَاسٌ ،نَاسٌ** اور

آناسِيٌّ ہے۔

3) **جَآنٌّ** ۔**جِنّ**۔اسم جمع ہے۔اس کی جمع "**جنان**" ہے۔

جِنّ بھی اسم جمع کے طور پر آتا ہے۔

4) **مَلٰٓئِكَةٌ**۔جمع۔فرشتے۔ **مَلَكٌ** واحد۔فرشتہ

DARULIMAN INSTIT

5)اوپر حصہ ب میں بیان کئے گئے یہ الفاظ **جمع مُکَسَّر غیر عاقِل** کہلاتے ہیں۔

اَنْعَامٌ، نُجُوْمٌ، جِبَالٌ، شَجَرٌ، دَوَّآبٌّ، بِغَالٌ، حَمِيْرٌ

6)**اَنْعَامٌ**۔ جمع۔ واحد۔**نَعَمٌ**

درندوں کے علاوہ باقی چوپائے عموماً اونٹ

7)**نُجُوْمٌ** ستارے جمع۔ **نَجْمٌ** واحد۔**نَجْمٌ** بطور اسم جنس استعمال ہوتا ہے

8)**جِبَالٌ** پہاڑ جمع۔ **جَبَلٌ** واحد

9) **شَجَرٌ** درخت جمع- **شَجَرَةٌ** واحد

10) **دَوَّآبٌّ** اسم جمع ہے۔ زمین پہ چلنے والا ہر جاندار جانور۔ مُذَکَّر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ وحشی جانور، چوپائے۔ واحد **دَآبَّةٌ** ہے۔

11) **بِغَالٌ** خچّر جمع **بَغْلٌ** واحد ہے۔ **ب غ ل**: تھک جانا، عاجز آجانا

12) حَمِيْرٌ گدھا۔جمع۔حِمَارٌ واحد حُمُرٌ بھی جمع ہے(سورۃ مدثر:50)

اس سے پہلے ہم "اسم اشارہ قریب" پڑھ چکے ہیں کہ مُذَکَّر کے لیے

"هٰذا" یہ اور مؤنث کے لیے "هٰذِهٖ" یہ استعمال ہوتا ہے۔

3)آسْمائے اِشارہ بَعِید: (THE DISTANT DEMONSTRATIVE PRO- NOUN)

آج ہم آسْمائے اِشارہ بَعِید سیکھتے ہیں-

ذٰ لِكَ اور تِلْكَ

(الف) ذٰ لِكَ وہ واحدمُذَکَّر

1۔ ذٰ لِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ -وہ نکلنے کا دن ہو گا۔(سورۃ ق:42)

2-ذٰ لِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ -وہی بڑی کامیابی۔(المائدہ:119)

3۔ذٰ لِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ وہی صریح کامیابی ہے-(الجاثیہ:30)

(ب) تِلْكَ وہ واحد مؤنث

DARULIMAN

1۔ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ -وہ آخرت کا گھر (القصص:83)

2۔ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ -وہ امت جو گزر گئی۔(البقرہ:141)

3۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا (مریم:63)

وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے بنائیں گے۔

1)اوپر کی مثالوں میں ہم نے ذٰلِكَ اور تِلْكَ پڑھا۔

اردو میں ان کے معنی وہ اور انگلش میں THAT کے ہیں۔

2)ذٰلِكَ وہ ، یہ، یہی۔ اسم اشارہ بعید واحد مُذَکَّر ہے۔واحد مُذَکَّر کے لیے اس میں "ک" حرف خطاب ہے۔جو مخاطب کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔

3) تِلْكَ وہ ، یہ، یہی۔ اسم اشارہ بعید واحد مؤنث ہے۔ اس میں "ک" حرف خطاب واحد مؤنث مخاطب کے لیے ہے۔جو مخاطب کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔

4)ذٰ لِكَ یہ اصل میں "ذا" تھا اس کے آخر میں "لک" لگا کر "ذَالک" الف کے ساتھ لکھنا غلط ہے یہ الف "ا" کے بغیر ذٰ لِكَ لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔

5)ان اسماء سے دور کی چیز یا اسم کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔انہیں اسم اشارہ بعید کہتے ہیں۔

بعید۔ مادہ۔ ب ع د۔دور

6)جس چیز یا اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے " مُشارٌ اِلیہ" کہتے ہیں۔

(The Demonstrated noun)

جیسے:تِلْكَ الْجَنَّةُ میں تِلْكَ اسم اشارہ بعید اور الْجَنَّةُ مشارٌ اِلیہ ہے۔

7)اگر اسم اشارہ ذٰ لِكَ اور تِلْكَ معرّف بِللاَّم "اَلْ" والے اسم معرفہ کے ساتھ مل کر آئیں تو مُرَكَّب ناقص کہلاتے ہیں۔جیسے: ذٰ لِكَ الْفَوْزُ ، تِلْكَ الْجَنَّةُ

8)اگر اسم اشارہ کے بعد اسم نَکِرَۃ آئے تو اس مُرَکَّب کو مُرَکَّب اشاری نہیں بلکہ جُملہ تام کہیں گے۔

9) ذٰلِكَ اور تِلْكَ دونوں مبنی ہیں۔

10)مُرَکَّب توصیفی کی طرح مُرَکَّب اشاری میں بھی جنس،عدد،وسعت اور اعراب میں مطابقت پائی جاتی ہے۔

4)حروفِ جرّ:(The Prepositions)

ایسے حروف جو اپنے بعد میں آنے والے اسم کے نیچے کسرۃ ِ یا کسر تین ٍ دیتے ہیں.

یہ 17 ہیں لیکن قرآن کریم میں صرف گیارہ آئے ہیں۔قرآن میں اس کے استعمال کی تعداد بھی بتائی گئی ہے تاکہ ان کی اہمیت کا اندازہ ہو.

DARULIMAANINSTITUTE

(الف) یہاں چارٹ دیا جارہا ہے تاکہ سمجھ کر یاد کرنے میں آسانی ہو۔

نمبر شمار	حُرُوفِ جَرّ	قرآن میں تعداد	اردو معنی	انگلش معنی	مجرور اسماء کی قرآن سے مثال
1	لِ	3,656	کیلئے واسطے، لیے، کا، کے	For	لِغَدٍ (الحشر:18) لِلْمُتَّقِيْنَ (النّٰزِعٰت:31)
2	مِنْ	3,221	سے، میں سے، کی جانب سے	From	مِنْ مَّآءٍ (الطارق:6) مِنَ الثَّمَرٰتِ (البقرہ:22)
3	بِ	2,538	ساتھ، ذریع سے، بَسبب، بدلہ قسم، میں، کا، کی، کو، پر۔	With, Along with, oath, Instead of	بِسْمِ اللّٰهِ (النمل: 30) اَلْعَيْنَ بِالْعَيْنِ (المائدۃ:45)

DARULIMAAN INSTITUTE

4	فِيْ	1,692	میں، اندر، ساتھ، متعلق، بارے میں، مقابلے میں، پر، سے، درمیان	In , with in comparison, due to, about, upon, among	فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ (عبس:13) وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (الرعد:26)
5	عَلٰى	1,439	اُوپر، پر، میں، سے، ساتھ، لیے، کی خاطر، وجہ، نیچے	Upon , on ,over	عَلٰى قَوْمٍ (مریم:11) عَلَى الْأَرْضِ (نوح:26)
6	اِلٰى	737	تک، طرف، کو، ساتھ، میں	To	اِلٰى رَبِّ (الفجر:28) اِلٰى طَعَامِ (عبس:28)
7	عَنْ	462	سے، کی طرف سے، کے متعلق،	From , about, with	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (المنافقون:9) عَنِ السَّاعَةِ (النّٰزِعٰت:42)

DARUL IMAAN INSTITUTE

		بارے میں،وجہ، بدلے،ساتھ			
كَصَيِّبٍ (البقرة:19) كَعَصْفٍ (الفيل:5)	As , like , Assimilation	کیطرح، مانند،مُشابہ، مِثل،جیسا	282	كَ	8
حَتّٰى حِيْنٍ(يوسف:35) حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر:5)	Until	تک،یہاں تک کہ	142	حَتّٰى	9
وَالْفَجْرِ (الفجر:١) وَالَّيْلِ (الليل:١)	Oath, by	قسم		وَ	10
تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ (الانبياء:57) قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ (يوسف:85)	Oath, by	قسم		تَ	11

DARULIMAAN INSTITUTE

کیا آپ نے غور کیا؟

اوپر دی گئی مثالوں میں تمام اسماء کے آخری حروف کے نیچے کسرۃ ِ یا کسر تین ٍ ہے۔

یادرہے:

1۔ حرف جرّ اسم سے پہلے آتا ہے۔

2۔اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔

3۔ان حروف کو حُرُوفِ جَرّ، حُرُوفِ جَارّ ، حُرُوف جَارّۃ یا حُرُوفِ اِضافت بھی کہتے ہیں۔

۴۔ حروف جرّ اور ان کے بعد آنے والے مجرور اسماء مل کر مُرَکَّبِ جاری کہلاتے ہیں۔

بقیہ چھ حروفِ جرّ یہ ہیں:

1۔ مُنْذُ سے 2۔ مُذْ سے 3۔ خَلَا سوائے 4۔ عَدَا سوائے 5۔ حَاشا سوائے 6۔ رُبَّ

DARULIMAAN INSTITUTE

مُنْذُ اور مُذْ سے :

1) بنیادی معنی وقت کا تعین کرنے والے الفاظ ہیں۔ یہ **گزرے ہوئے وقت کے آغاز** یا **مُدَّت** کو بتانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

2) اگر ان کے بعد کوئی **اسم** آئے تو **حرف جر** کے طور پر آتے ہیں اور **"سے"** کے معنی دیتے ہیں۔ مثلاً

مَارَأَیْتُھَا مُنْذُ/ مُذْ یَوْمِ الْخمِیْسِ

اور اپنے بعد کے آنے والے اسم کو مجرور ◌ِ کر دیتے ہیں۔

3) **مُذْ** اصل میں **مُنْذُ** کا مُخَفّف (چھوٹا روپ) ہے جس سے **نون (ن)** کو حذف کر دیا گیا ہے۔

4) یہ اسم ظرف کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں جب ان کے بعد کوئی جملہ اسمیہ یا فعلیہ آتا ہے

5) **خَلَا ، عَدَا ، حَاشَا** ۔ سوائے - (Except):

DARULIMAAN INSTITUTE

جب یہ بطور حرف جرّ آتے ہیں اپنے بعد والے اسم کو مجرور ◌ِ کرتے ہیں۔

مثلاً

جَاءَ الْقَوْمُ ← حَاشَا زَيْدٍ

جَاءَ الْقَوْمُ ← عَدَا زَيْدٍ   سب لوگ آئے سوائے زید کے۔

جَاءَ الْقَوْمُ ← خَلَا زَيْدٍ

6) **رُبَّ** ۔ اکثر، چند، کم ہی، بہت سی، کبھی کبھار (often):

مثلاً " فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الآخِرَةِ "(بخاری)

كَاسِيَةٍ ک س و کپڑا پہننا، لباس پہننے والی۔ جمع مؤنث سالم ← كَاسِيَاتٍ

عَارِيَةٍ ع ر ی ننگی، بے لباس۔ جمع مؤنث سالم ← عَارِيَاتٍ

دنیا میں بہت سی کپڑے پہننے والی عورتیں آخرت میں ننگی ہوں گی

یہ سترہ حروف جرّ ایک شعر میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

بَاؤ ، تَاؤ ، كَاف ،لَام ، وَاؤ ، مُنْذُ ، مُذْ ، خَلَا ،

رُبَّ ، حَاشَا ، مِنْ ، عَدَا ، فِيْ ، عَنْ ، عَلٰى ، حَتّٰى ، اِلٰى ۔

خُلَاصَةُ الْقَوَاعِدِ

1)جمع مکسّر کی دو قسمیں ہیں۔1)عاقل2)غیر عاقل

2)جمع عاقل میں انسان، جن اور فرشتے شامل ہیں۔

3)جمع غیر عاقل میں انسان، جن اور فرشتے کے علاوہ سب مراد ہیں۔

4)"ذٰلِکَ"اور"تِلْکَ"کے معنی"وہ"کے ہیں اسماء اشارہ بعید کہلاتے ہیں۔

5)" ذٰلِکَ "واحد مذکر کے لیے اور" تِلْکَ "واحد مؤنث کے لیے آتا ہے۔

6)اگر اسم اشارہ کے بعد لام تعریف "ال" والا اسم آئے تو یہ مُرَکَّب نَاقِصْ کہلائے گا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

7) حروف جرّ کی تعداد 17 ہے لیکن قرآن میں صرف 11 آئے ہیں۔ حروف جرّ اسم سے پہلے آکر اس کے آخری حرف کے نیچے کسرۃِ یا کسر تین ٍ دیتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE